پنجاب میں 'ایک ایم ایل اے ایک پنشن' قانون نافذ

گورنر بنواری لال پروہت نے مہر ثبت کی، قانون بننے سے عوام کے ٹیکس کا زیادہ پیسہ بچے گا: وزیر اعلیٰ مان

نعیم خان

چنڈی گڑھ(ایس این بی) پنجاب کے گورنر بنواری لال پروہت نے پنجاب حکومت کے 'ایک ایم ایل اے ایک پنشن' سے متعلق نوٹیفکیشن کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ قانون نافذ ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے ٹویٹ کر کے یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے عوام کے ٹیکس کا پیسہ بچ جائے گا۔ 11 اگست کو پنجاب حکومت نے 'ایک ایم ایل اے ایک پنشن' کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ گورنر پنجاب کے اب ایک ایک کی منظوری کے بعد اب پنجاب حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس کے مطابق پنجاب اسٹیٹ لیجسلیچر ممبرز (پنشن اینڈ میڈیکل فیسلیٹیز ریگولیشن ایکٹ، 1977 کے سیکشن 3 کی ترمیم شدہ ذیلی دفعہ (1) اب ذیل میں پڑھی جائے گی۔

ہر وہ شخص جو ممبر اسمبلی رہا ہے اس کو 60000 روپے ماہانہ پنشن کے علاوہ مہنگائی الاؤنس (جیسا کہ پنجاب حکومت کے پنشنرز پر لاگو ہوتا ہے) ادا کیا جائے گا۔ اس سے قطع نظر کہ اس شخص نے ممبر کی حیثیت سے کتنی مدت تک خدمات انجام دی ہیں اور پنجاب قانون ساز اسمبلی کے مدوں کی تعداد جس میں اس شخص نے بطور رکن کام کیا ہے۔ اگر کوئی شخص جو ممبر کی حیثیت

سے خدمات انجام دیتے ہوئے 65 سال 75 سال اور 80 سال کی عمر کو پہنچ جائے تو وہ بالترتیب 5 فیصد، 10 فیصد اور 15 فیصد اضافے کا حقدار ہوگا۔ پنجاب حکومت نے حال ہی میں ودھان سبھا میں ایک تجویز پاس کی تھی کہ ریاست کے سابق ایم ایل اے کو ہر مدت کے لیے دی جانے والی پنشن کے بجائے صرف ایک پنشن دی جائے، اسے گورنر کی منظوری کے لیے بھیج دیا گیا۔ گزشتہ مارچ سے ریاست کو سابق ایم ایل ایز کو پنشن کی ادائیگی بھی روک دی گئی تھی۔ گورنر کی منظوری سے یہ ایکٹ اگست کے مہینے میں قانون بن گیا ہے، جس کی وجہ سے سابق ایم ایل اے کی مارچ سے جولائی تک کی پنشن ساتھ ساتھ اصول کے مطابق ادا کی جائے گی۔ ریاستی حکومت کے 30 جون کو قانون ساز اسمبلی کے بجٹ سیشن کے دوران ریاست کے سابق ایم ایل ایز کو دی جانے والی پنشن کے بارے میں پنجاب اسٹیٹ لیجسلیچر ممبرز (پنشن اور طبی سہولیات کا ضابطہ) ترمیمی بل 2022 منظور کیا تھا۔ اس کے بعد یہ ترمیمی بل گورنر کی منظوری کے لیے بھیجا گیا تھا جسے گورنر نے اب منظوری دے دی ہے۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے ٹویٹ کیا ہے کہ گورنر نے ایک ایم ایل اے ایک پنشن کے نوٹیفکیشن کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے ساتھ مجھے پنجابیوں کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ اس سے عوام کے ٹیکس کے پیسے بچیں گے۔

سکھ قیدیوں کی رہائی کے لئے ایس جی پی سی کا احتجاج

امرتسر میں کالی پگڑیاں باندھ کر گولڈن ٹیمپل سے نکالا گیا مارچ، جلد از جلد رہائی کا مطالبہ

امرتسر (ایجنسیاں)

شرومنی گردوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) نے ہفتہ کو امرتسر پنجاب میں احتجاج کیا۔ ایس جی پی سی کے ممبران اور ملازمین صبح 10 بجے کے قریب پلازہ پر جمع ہوئے اور کالی پگڑی باندھ کر مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد مارچ ہی آشن کی طرف روانہ ہوا۔ اہم بات یہ ہے کہ ایس جی پی سی نے یرفال سکھوں کی رہائی کے لیے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ جنہوں نے تعزیری طور پر ملک کے ذریعہ سزا اور دیرا غلط سے ملاقات کا وقت نہیں مانگا لیکن آج تک کسی دفتر سے ملاقات کا وقت نہیں دیا گیا۔ اب ایک طرف جہاں ہندوستان 75 ویں آزادی کا امرت مہوتسو منانے کی تیاری کر رہا ہے ایس جی پی سی نے آج اسیران سکھوں کے لیے مظاہرہ شروع کر دیا ہے۔ ایس جی پی سی کا کہنا ہے کہ عیدی سکھوں کی سزائیں پوری ہو چکی ہیں لیکن پھر بھی سکھ جیلوں میں قید ہیں۔ ملک کا آئین ہر شہری کو سماوی حقوق دیتا ہے لیکن سکھوں کے ساتھ حکومتوں کا رویہ منفی رہا ہے۔ اس سکھ مخالف رویے کی وجہ سے گزشتہ 30 سالوں سے جیلوں میں بند سکھوں کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔ ایس جی پی سی کے پرنسپل ایڈووکیٹ ہربھیندر سنگھ دھامی نے کہا کہ جہاں ایک طرف ملک اپنی آزادی کی 75 ویں سالگرہ منا رہا ہے دوسری طرف ملک کو آزاد کرانے والے سکھوں کو اپنے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے۔ حکومتوں کے اس امتیازی رویے کے باعث ایس جی پی سی نے آج پنجاب بھر میں احتجاجی مظاہرے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پھگواڑہ میں کسانوں نے شاہراہ کھول دی، دھرنا جاری

عوام کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے کسان لیڈروں نے لیا فیصلہ

پھگواڑہ(ایجنسیاں)

پنجاب کے جالندھر سے لدھیانہ اور لدھیانہ سے جالندھر جانے والے لوگوں کے لیے راحت کی خبر ہے۔ شنیورل پھگواڑہ کے ساتھ شاہراہ پر بیٹھے کسانوں نے بلاک کی گئی شاہراہ کو کھول دیا ہے۔ کسان رہنماؤں کا کہنا ہے کہ شاہراہ حکومت یا انتظامیہ کے کہنے پر نہیں کھولی گئی بلکہ عوام کی مشکلات کو دیکھتے ہوئے کھولی گئی ہے۔ کسان لیڈروں نے گزشتہ کل کابینی وزیر کلدیپ دھالیوال کی میٹنگ کے بعد دیے گئے بیان پر بھی اعتراض کیا۔ کسان لیڈروں نے کہا کہ وزیر کسان لیڈروں سے ملاقات کے بعد باہر آئے اور بیان دیا کہ معاملہ حل ہو گیا ہے اور کسان راضی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کچھ نہیں ہے۔ وزیر سے ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔ کسانوں کی ہڑتال جاری رہے گی۔ بھارتیہ کسان یونین دوآبہ کے صدر نچیت سنگھ رائے نے کہا کہ ہڑتال جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دھرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک حکومت گنے کے بقایا جات ان کے کھاتوں میں جمع نہیں کراتی۔ انہوں نے کہا کہ دھرنا ہو رہا ہے وہ جاری رہے گا۔ عام لوگوں کی سہولت کے لیے بلاک دی گئی جالندھر تا لدھیانہ لائن جوگل روکی گئی تھی کو کھول دیا گیا ہے۔ گھور دوڑ سے ٹرالیاں بھی ہٹا دی گئی ہیں اور لدھیانہ بلاک شنورل کے سامنے سروس لین سے ہائی وے پر رواں دواں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ شام جب کسانوں نے ٹرالیوں سے گھور جانے والی سڑک بند کر دی تھی تو شام کے وقت لوگوں کی کسانوں سے جھڑپ ہو گئی تھی۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ وہ دن کو مقامی مسافروں کے لیے اسکوٹر موٹر سائیکل کا راستہ کھول دیں۔ ان میں سے کچھ کسان لیڈروں نے یقین دلایا تھا کہ وہ اپنے وہ لیڈروں سے بات کر کے سڑکیں کھولیں گے۔

سینٹرل یونیورسٹی راجستھان کا کنووکیشن 16 اگست کو

جے پور (ایس این بی)

راجستھان سینٹرل یونیورسٹی اجمیر کا ساتواں کنووکیشن 16 اگست کو سہ پہر 3 بجے منعقد ہوگا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب میں 1283 طلبا میں ڈگریاں تقسیم کی جائیں گی۔ 116 طلبا کو پی ایچ ڈی کی ڈگریوں اور 82 طلبا کو گولڈ میڈل دیے جائیں گے جنہوں نے مختلف مضامین میں سب سے زیادہ جی پی اے حاصل کیا ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر آنند مالے راؤ کے مطابق تقریب کی صدارت یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر کستوری رنگن کریں گے۔ کورونا کے باعث کنووکیشن کی تقریب گزشتہ سال بھی نہیں ہو سکی تھی۔ یونیورسٹی اگلے سیشن سے 5 قسم کے خصوصی کورسز شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ان میں پی ایس سی، ایم ایس سی سے لے کر لیبارٹری ٹیکنالوجی، روبوٹکس تک میڈیکل کے شعبے کے کورسز شامل ہیں۔ اس وقت یونیورسٹی میں تقریباً 81 ایڈہاک پروفیسر، پوسٹ گریجویٹ اور مربوط پروگرام چل رہے ہیں۔

آزادی کی 75 ویں سالگرہ پر چنڈی گڑھ میں بنا عالمی ریکارڈ

چنڈی گڑھ یونیورسٹی کے طلبا نے انسانی پرچم لہرا کر گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں نام درج کرایا، ایڈمنسٹریٹر پی ایل پروہت نے مبارکباد دی

چنڈی گڑھ(ایس این بی)

چنڈی گڑھ کا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں آزادی کا امرت مہوتسو کے دوران درج ہوا۔ سیکٹر 16 کرکٹ اسٹیڈیم میں انسانی پرچم لہرانے کا عالمی ریکارڈ قائم بنایا گیا۔ اس موقع پر چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر پی ایل پروہت نے شہر کے تمام باشندوں کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر چنڈی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر بھی موجود تھے۔ چنڈی گڑھ نے یہ ریکارڈ اسی یونیورسٹی طلبا کی مدد سے بنایا ہے۔ آج صبح تقریباً 7500 طلبا سیکٹر 16 کرکٹ اسٹیڈیم میں جمع ہوئے تھے۔ انسانی پرچم بناتے وقت طلبا کو ہوا میں اڑتے ترنگے جیسی شکل دی گئی۔ یہ اپنے آپ میں دلکش تھا۔ اسٹیڈیم میں اس ریکارڈ کو بنتے ہوئے شہر والوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ تصویر یک آف تقریباً ڈیڑھ ماہ سے تیاریاں جاری تھیں۔ اس سے قبل 2017 میں دبئی میں 4130 افراد نے یہ ریکارڈ قائم کیا تھا۔ 28 نومبر 2017 کو اونٹھیں میں جی ای ایم ایس ایجوکیشن کے لوگوں نے یہ انسانی پرچم لہرا کر ریکارڈ قائم کیا۔ انسانی قومی پرچم 2014 کو 43,830 لوگ چینئی کے وائی ایم سی اے گراؤنڈ میں انسانی قومی پرچم بنانے کے لیے جمع ہوئے۔ تاہم چنڈی گڑھ میں بنایا جانے والا انسانی پرچم لہراتا ہوا نظر آیا۔ قابل ذکر ہے کہ ملک کی آزادی کے 75 سال مکمل ہونے پر ملک بھر میں تزئین کا کام جاری ہے۔

ہم جو کہتے ہیں وہ 'ویر سپوتوں' کی ترغیب سے کرتے ہیں: راجناتھ

مرکزی وزیر دفاع نے جودھ پور میں ویر درگا داس کے مجسمے کی نقاب کشائی کی

جے پور(ایس این بی)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ہندوستان کی سیاست کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ یہاں کے لیڈروں کے قول و فعل میں فرق ہے۔ لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی وہی کرتی ہے جو بولتی ہے۔ ہمیں ویر درگا داس جیسے سپوتوں سے ایسا کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

جودھ پور ضلع کے سلوا کلاں گاؤں میں ویر درگا داس کے 385 ویں یوم پیدائش پر وزیر دفاع نے ہفتہ کی سہ پہر ان کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ گھوڑے پر سوار ویر درگا داس کی یہ مورتی 12 فٹ اونچی ہے۔ اس مجسمہ کا وزن 1400 کلوگرام ہے۔ مجسمہ کی تعمیر کی ذمہ داری جودھ پور کے ایون آرائی سماجی کارکن ڈاکٹر دلیپ کرن مودی نے لی۔ انہوں نے یہ کام سوسائٹی سے چندہ اکٹھا کر کے کیا۔ وزیر دفاع نے اس کام کے لیے ان کی تعریف کی۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے کہا کہ سماجی کارکن دلیپ کرن نے مجسمہ نصب کر کے بہت ہی نیک کام کیا ہے۔ 37 سال امریکہ میں رہنے کے باوجود دلیپ کرن راٹھور میں کوئی غرور نہیں ہے۔ انہوں نے مجسمہ کا تحفہ کیا کہ کام کیا ہے۔ جب وہ بول رہے تھے تو میں نے سوچا کہ وہ ویر درگا داس کی اولاد تو نہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ میں حیران ہوں کہ مارواڑ کے بہادر عظیم انسان کا اتنا عظیم الشان مجسمہ ان کے گاؤں میں پہلے کیوں نہیں لگایا گیا؟ انہوں نے ویر درگا داس کے بارے میں کہا کہ ان کی شخصیت حیرت انگیز تھی۔

وزیر دفاع نے کہا کہ مارواڑ کی اس سرزمین نے ہمیشہ مذہب، زمین اور پرچم کی حفاظت کی ہے۔ اس دھرتی نے درگا داس جیسے بیٹوں کو جنم دیا ہے۔ مارواڑ کے لوگوں نے ہمیشہ بیرونی حملہ آوروں سے اس دھرتی کی حفاظت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ ثقافت، تہذیب اور ورثے کی بھی حفاظت کی گئی۔ ویر درگا داس کے آبائی گاؤں سلوا کلاں میں قائم ان کی مورتی قیمتی معدنیات سے بنی ہے۔ یہ مجسمہ جے پور میں بنایا گیا ہے۔ اس کی اونچائی 12 فٹ ہے۔ درگا داس کی مورتی کا وزن 1400 کلوگرام ہے۔ اس کے لیے تمام ہداریوں سے تعاون حاصل کیا گیا۔ اس پورے نظام کی ذمہ داری جالور ضلع کے رہنے والے اور امریکہ میں رہنے والے ڈاکٹر دلیپ کرن مودی نے لی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر ستیش پونیا، مرکزی جل شکتی وزیر گجیندر سنگھ شیاوت، ریاستی جنرل سکریٹری مدن دلاور، ریاستی نائب صدر پرسا چند مہتا، ایم پی بی پی چودھری، ایم ایل اے نارائن سنگھ دیول، ایم ایل اے سمیر سنگھ بھاٹی، سابق ایم ایل اے بھیرا رام سیول اور نمائندے موجود تھے۔ اس سے پہلے وزیر دفاع کا استقبال بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر ستیش پونیا، مرکزی جل شکتی وزیر گجیندر سنگھ شیاوت اور دیگر لیڈروں نے جودھ پور ایئر فورس اسٹیشن پر کیا۔

تمام یادگاروں اور عجائب گھروں میں 15 اگست تک داخلہ مفت

جے پور (ایس این بی)

ہندوستان کی آزادی کے 75 سال مکمل ہونے کے خصوصی موقع پر ملک بھر میں آزادی کا امرت مہوتسو منایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس خاص موقع کو یادگار بنانے کے لیے راجستھان حکومت نے راجستھان کی تمام یادگاروں اور عجائب گھروں کو 15 اگست تک عام آدمی کے لیے مفت کر دیا ہے۔ ایسے میں 15 اگست تک آپ اپنی فیملی کے ساتھ راجستھان کی خوبصورتی کا دیدار مفت میں کر سکتے ہیں۔

اس سے قبل آثار قدیمہ کے سروے آف انڈیا کے زیر انتظام تمام یادگاروں اور میوزیم گھومنے والوں کے لیے 15 اگست تک مفت کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان حکومت نے اسے ریاست کے تمام یادگاروں اور عجائب گھروں پر بھی نافذ کیا ہے۔ حکومت راجستھان نے اس حکم کے نفاذ کے بعد سیاحوں بشمول البرٹ ہال، نہر گڑھ، جنتر منتر، آبادقدیمہ، میوزیم، جے پور، امبر پالی میوزیم، جے پور، بابا گوکھ جوہڑی اور جے پور، ہوا محل کو رخت میوزیم، جودھ پور، جسونت تھڑا، جودھ پور، گورنمنٹ میوزیم اور جے پور، گورنمنٹ میوزیم، اجمیر، راجستھان کے 33 اضلاع میں تمام یادگاروں اور عجائب گھروں کو آگلے 72 گھنٹوں کے لیے عام آدمی کے لیے مفت کر دیا گیا ہے۔

آزادی کی 75 ویں سالگرہ پر کانگریس نے نکالی 'گورو یاترا'

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکن کماری شیلجا سمیت کئی کانگریسیوں نے آزادی مارچ میں حصہ لیا

چنڈی گڑھ(یو این آئی)

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی رکن اور سابق مرکزی وزیر کماری شیلجا نے ہفتہ کو نارائن گڑھ میں آزادی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر پارٹی کی طرف سے منعقد کی گئی 'آزادی کی گورو یاترا' میں حصہ لیا۔ یاترا کا بنیادی مقصد جدوجہد آزادی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہیدوں اور کانگریس پارٹی کے تعاون کو عام آدمی تک پہنچانا تھا۔ یاترا کے دوران کماری شیلجا نے کہا کہ آزادی کے 75 سال مکمل ہونے پر یہ یاترا ملک بھر میں نکالی جا رہی ہے۔ کانگریس نے ہمیشہ ملک کے مفاد کو مقدم رکھا۔ انڈین نیشنل کانگریس کی شکل میں ملک کو ایک ایسی قومی تنظیم ملی، جس نے نہ صرف ہندوستانیوں میں قوم پرستی کا جذبہ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا، بلکہ ہندوستان کو آزاد بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ آزادی کے بعد کانگریس حکومتوں نے ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ لاکھوں لوگوں نے انگریزوں کے ظلم و جبر کو برداشت کیا، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

کانگریس کے ہزاروں کارکنوں نے انگریزوں کے ظلم و ستم کو بھی برداشت کیا، جیل بھی گئے اور قربانیاں دیں۔ آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد کانگریس کی شراکت کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ کماری شیلجا نے کہا کہ آزادی کے بعد کانگریس کی حکومتوں نے ملک کو ترقی کی راہ پر نئی اونچائیوں پر پہنچایا تھا۔ ملک میں ہر طرف خوشی کا ماحول تھا۔ بی جے پی حکومت مسلسل جمہوریت پر حملہ کر رہی ہے۔ ملک میں بے روزگاری اور مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ لیکن حکومت کی توجہ عوام کی توجہ بٹانے میں مصروف ہے۔ ان مسائل سے چھٹکارہ تو دور کی بات، حکومت ایسی پالیسیاں لا رہی ہے، جس کی وجہ سے مہنگائی اور بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مسلسل سازش کے تحت کسانوں کے لیے ایسی پالیسیاں بنائی جا رہی ہیں جس سے کاشتکاری ختم ہو رہی ہے۔ جب پورا ملک حکومت سے راحت چاہتا ہے، اس وقت حکومت سرکاری اداروں کا غلط استعمال کر کے اپوزیشن لیڈروں کو ہراساں کر رہی ہے۔ ان کے مطابق جب ملک بحران کے دور سے گزر رہا ہے، کانگریس صدر سونیا گاندھی کی قیادت میں کانگریس پارٹی بی جے پی حکومت کی جانب سے عوام پر کی جا رہی ناانصافیوں اور مظالم کے خلاف مسلسل بھرپور طریقے سے لڑ رہی ہے۔ جو ذمہ داری آزادی سے پہلے کانگریس لیڈروں کے کندھوں پر تھی، آج پھر سے کانگریس لیڈروں، کارکنوں اور عوام کے کندھوں پر ہی ذمہ داری آ گئی ہے۔ اس موقع پر ہریانہ کانگریس کے ورکنگ صدر رام کشن گوجر، ایم ایل اے شمبھو چودھری، ہریانہ خواتین کانگریس کی صدر سدھا بھاردواج، روہت چین، سنجیو بھاردواج، پرمیندر سنگھ پاری، بلبیندر پونیا، رگھو پونیا، نتھن ورما، ترون جنگ، شیام سندر بترا، بملا اے۔ سروہا، کنور پیپ سینی، رابیندر چودھری، راجیو، دیندر سوما، بلجیر بلا، گریندر بر کھیڑی، ماسٹر برج موہن، نریندر شاہ، بھیم کاس پگی، دلیپ سیت بڑی تعداد میں پارٹی قائدین اور کارکنان موجود تھے۔

کوٹا جے کے لون اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ رشوت لیتے ہوئے گرفتار

بل پاس کرانے کے عوض ایک لاکھ 70 ہزار روپے مانگنے پر ہوئی کارروائی

کوٹا(ایس این بی)

اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) کوٹا کی ٹیم نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے ڈاکٹر کو رشوت لیتے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ٹیم نے جے کے لون اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایچ ایل مینا کو 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ڈاکٹر ایچ ایل مینا نے بقایا بل پاس کرنے کے بدلے ایک فرم سے 1.70 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت کنندہ کو رقم کی پہلی قسط ادا کرنے کے لیے اپنے گھر بلایا گیا۔ فی الحال اے سی بی کی ٹیم ڈاکٹر کی رہائش اور دیگر مقامات کی تلاش کر رہی ہے۔ ڈاکٹر مینا کو ہفتہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔

اے سی بی کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیپ سوار گرگر نے کہا کہ شکایت کنندہ نے 20 جون کو کوٹا یونیٹ کو شکایت دی تھی۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ جے کے لون اسپتال میں ان کے ذریعہ کام کیا جاتا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ تین ماہ کے کاموں کے 30 لاکھ کے بل پاس کرنے کے عوض رشوت کا مطالبہ کر رہا تھا۔ شکایت کی تصدیق میں رشوت کے مطالبے کی تصدیق کی گئی۔ ملزم ڈاکٹر نے شکایت کنندہ کو پہلی قسط کے 50 ہزار روپے کے ساتھ آرے کے موڑ میں اپنے گھر بلایا۔ جیسے ہی ڈاکٹر نے رشوت کے 50 ہزار روپے کمرے میں کھلے کنارے میں رکھے تھے۔ سنگل ملتے ہی اے سی بی نے اسے پکڑ لیا۔ ڈی ایس پی ہرش راج سنگھ کھریڑا، سی آئی اجیت گہلوٹ دلیا، نریندر سنگھ، دیویندر سنگھ منوج کمار، جوگیندر سنگھ، یوگیندر سنگھ، ہیمت سنگھ اور خصوصی یونٹ کے دلیپ کمار کارروائی میں شامل تھے۔

51 قیدیوں کو خصوصی معافی دینے کی تجویز کو منظوری

جے پور (یو این آئی)

راجستھان کے گورنر کلراج مشرا نے آزادی امرت مہوتسو پر ریاست کے جیلوں میں سزا کاٹ رہے اچھے برتاؤ والے 51 قیدیوں کی خاص معافی کی تجویز کو آج منظوری دی گئی۔ مسٹر مشرا نے آزادی کے امرت مہوتسو پر گرام کے تحت قیدیوں کی کچھ مزید کو معافی دینے اور انہیں 15 اگست سے آئندہ 15 اگست تک تین مرحلوں میں پہلے مرحلے میں اس 15 اگست کو آزاد کیے جانے کو جے پور کی حکومت نے فیصلے کی تجویز کو منظور کر لی ہے۔

راجستھان میں مدھو کر گپتا چیف الیکٹرول افسر مقرر

جے پور (یو این آئی)

راجستھان کے گورنر کلراج مشرا نے ایک حکم جاری کر کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے سابق افسر مدھو کر گپتا کو ریاست کے چیف الیکٹرول افسر کے عہدے پر تعینات دیا گیا ہے۔ مسٹر گپتا کی تقرری پانچ سال کے لئے اور 65 سال کی مدت کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ جو ابھی پہلے ہو۔

خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد

نوح/میوات(ایس این بی) فریدآباد ایم پینڈر جی کی تحریک زام ایل اے نیرج شرما جی کے بڑے بھائی سنیل پنڈت نے اپنی سالگرہ کے موقع پر نوح پریاس سوسائٹی آرکائیو سیکشن وائل کلب کے ساتھ مل کر خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ سنیش شرما نے بتایا کہ آزادی کا 75 واں امرت مہوتسو جاری ہے۔ اس موقع پر ان کی جانب سے خون کا عطیہ کیمپ لگایا گیا ہے جس میں 75 سے زائد لوگوں نے خون کا عطیہ دیا۔ پنڈت سنیش شرما نے بتایا کہ یہ خون کا عطیہ صرف اور صرف ہی اسپتال میں جائے گا تاکہ غریبوں کی مدد کی جا سکے۔ نو پریاس سوسائٹی کے سنیل یادو جی نے کہا کہ آزادی کے امرت مہوتسو کے موقع پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سنیش شرما نے کہا کہ کئی مواقع پر یہ سوس ہوا ہے کہ جب ہمارے اپنے رشتہ داروں یا کسی قریبی رشتہ دار کو خون کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ فوری طور پر دستیاب نہیں ہوتا، اس لیے ہم سب کو رضا کارانہ طور پر اپنے جسم سے خون کا عطیہ دینا چاہیے اور لگ اور حاضر کے خدمت میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ اس موقع پر ممتاز بلڈ ڈونر شری جگ پال بلوا صیاع جی، سنیش پنڈت جی کے بھتیجے سنیم شرما، بنی، بلیش شرما جی، سمل شرما، تنیش راوت و امانا و بیش کمار اور تھاما سات نارائن شرما، بونی شرما، ہربیر بادالی، چودھری رام مہر، بھگن جنوبیہ وغیرہ معزز شہریوں نے خون کے عطیات دیے۔

تیز رفتار کار کی ٹکر سے بھائی، بہن کی موت، 2 افراد زخمی

جے پور (ایس این بی) ادے پور کے کیرالا تھانہ علاقے سے گزرنے والی پالی پور۔ ادے پور فور لین سڑک کی ٹکر سے ہونے والے حادثے میں بھائی اور بہن کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ متوفی کے بھائی سمیت دو شدید زخمیوں کا ادے پور میں علاج چل رہا ہے۔ واقعہ میں 26 سالہ جس رام اور 12 سالہ سالہ مینی ساکن پکلا موقع پر ہی فوت ہو گئے۔ ان کے علاوہ سیوا رام اور 12 سالہ عقیل ان حادثے میں شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق صبح تقریباً 8:30 بجے سیوا رام اپنی بہن سنیتا کو ایک ریکٹری اسکول لے جا رہا تھا۔ ساتھ ہی عقیل اور جس رام اپنی بیول اسکول جا رہے تھے۔ اس دوران پکا کوٹ پر فور لین پر تیز رفتاری سے نکلنے والی کار نے سب کو اپنی زد میں لے لیا۔ جس کی وجہ سے جس رام اور سانی موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ سیوا رام اور عقیل شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ نیکر یا پولیس موقع پر پہنچی اور لاشوں اور زخمیوں کو اپنے قبضے میں لے کر ریکٹری ایچ سی پہنچایا۔ جہاں سیوا رام اور عقیل کو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں ادے پور ریفر کر دیا گیا۔ پولیس نے اس سلسلے میں نامعلوم گاڑی کے خلاف مقدمہ درج کر کے تلاش شروع کر دی ہے۔

سیلفی لیتے وقت تالاب میں گرنے سے 3 بھائیوں کی موت

ایک بھائی کا پیر پھسلا تو دو بھائیوں نے بچانے کے لئے چھلانگ لگا دی

باڑمیر (ایجنسیاں)

باڑمیر میں سیلفی لیتے ہوئے چھوٹے تالاب میں گرنے سے 3 سگے بھائیوں کی موت ہو گئی۔ دراصل ایک بھائی کا پیر پھسل گیا اور وہ ڈوبنے لگا تو دونوں بھائی بھی بچانے کے لیے کود پڑے۔ تینوں کی موت ڈوبنے سے ہوئی۔ دو گھنٹے کی جدوجہد کے بعد بی ایس ایف نے مقامی لوگوں کی مدد سے تینوں کی لاشیں نکالیں۔ باہر کھڑے ایک اور بھائی کی طبیعت بگڑ گئی۔ جسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ یہ واقعہ باڑمیر ضلع کے گدراروڈ تھانہ علاقہ کا ہے۔ دوسری جانب پولیس نے لاش کو گدراروڈ اسپتال کے مردہ خانہ میں رکھوا دیا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد مزید کارروائی کریں گے۔ ہفتہ کی صبح 10.30 بجے تینوں بھائی کرکٹ کھیلنے کے لیے گھر سے نکلے تھے۔ اس دوران خالی گراؤنڈ کے قریب چھوٹے تالاب میں پانی بھرا ہوا تھا۔ جب ان کے ساتھی کرکٹ کھیلنے نہیں آیا تو ایک بھائی نے سیلفی لینا شروع دی۔ اس دوران پیر پھسلنے سے وہ پانی میں گر گیا۔ اسے بچانے کے لیے دو نوجوانوں نے چھلانگ لگا دی۔ تینوں بچانے کی کوشش میں ڈوب گئے۔ اس دوران وہاں سے گزرنے والے لوگوں نے تالاب کے باہر جوتے دیکھے تو انہیں شک ہوا۔ آس پاس کے لوگوں سے پوچھا تو معلوم ہوا کہ تین نوجوان آس پاس نظر آتے تھے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور متعلقہ انتظامیہ بھی موقع پر پہنچ گئی۔ مقامی لوگوں اور بی ایس ایف کی مدد سے تقریباً دو گھنٹے کی کوشش کے بعد تینوں نوجوانوں کی لاشیں نکالی گئیں۔ اس دوران لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ گدراروڈ پولیس کے مطابق پانی میں ڈوبنے سے عزیز (28) ولد حسن خان، عارف (22) ولد اوریس، رزاق (25) ولد مجید کی موت ہو گئی۔

پنجاب میں 2,100 سے زائد مویشی جلد کی بیماری سے مر چکے ہیں: حکام

چنڈی گڑھ(پی ٹی آئی)، پنجاب میں جلد کی گانٹھ کی بیماری سے اب تک 2,100 سے زیادہ مویشی ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ 60,000 سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ایک اہلکار نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ اہلکار نے کہا کہ پنجاب حکومت نے بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں اور 1.45 لاکھ سے زائد مویشیوں کو ویکسین لگائی ہے۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے اس بیماری کے پھیلاؤ کی نگرانی اور کنٹرول کے لیے وزارکا تین رکنی گروپ تشکیل دیا ہے۔ گائے اور بھینسیں بنیادی طور پر گانٹھ والی جلد کی بیماری کا شکار ہیں۔ اس کی وجہ سے جانور کی جلد یا کھال پر گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ پنجاب، راجستھان، اتراکھنڈ، گجرات اور انڈمان و نکوبار جزائر میں یہ بیماری پھیلی ہوئی ہے۔ جلد کی بیماری کا پہلا تعدیی واقعہ اپریل شدہ کیس پنجاب میں 4 جولائی کو رپورٹ ہوا۔ ریاستی محکمہ حیوانات کے ایک اہلکار نے کہا کہ جمعہ تک 60,329 مویشی متاثر ہوئے ہیں اور 2,114 کی موت ہو چکی ہے۔